بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ المسلمین (مختصر)

مرتبہ

مسعود احمدؒ
بی۔ ایس۔ سی
امیر جماعت المسلمین

وقف للہ تعالیٰ

جماعت المسلمین

Scanned by CamScanner

نوٹ:-

اس کتاب میں کوئی ضعیف حدیث نہیں لی گئی، اگر کوئی صاحب اس کتاب کی کسی حدیث کے ضعیف ہونے کی نشاندہی فرمائیں گے تو ان شاء اللہ آئندہ اشاعت میں اسے اس کتاب میں درج نہیں کیا جائے گا۔

نوٹ:-

تفصیلی حوالہ جات کیلئے صلوٰۃ المسلمین، مرتبہ مسعود احمدؒ بی۔ ایس۔ سی امیر، جماعت المسلمین کا مطالعہ فرمائیں۔

Scanned by CamScanner

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فہرست مضامین

Scanned by CamScanner

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صلوٰۃ کی اہمیت

صلوٰۃ اسلام کا ایک ایسا فریضہ ہے جس کی ادائیگی صحت و بیماری، سفر و حضر، امن و جنگ کسی بھی حالت میں معاف نہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے پڑھتے ہی صلوٰۃ فرض ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں بھی سب سے پہلے اس کی باز پرس ہوگی۔ اگر کوئی شخص کلمہ پڑھنے کے بعد صلوٰۃ سے انکار کر دے تو وہ شخص ایمان لایا ہی نہیں۔

اِنَّ بَیْنَ الرَّجُلِ وَبَیْنَ الشِّرْکِ وَالْکُفْرِ تَرْکُ الصَّلٰوۃِ (صحیح مسلم)

بے شک (مومن) آدمی اور شرک وکفر کے درمیان ترکِ صلوٰۃ (کا ہی فرق) ہے معلوم ہوا ہے کہ صلوٰۃ ادا نہ کر کے آدمی کا تعلق اسی گروہ سے ہو جاتا ہے جس گروہ سے وہ اسلام لانے سے پہلے تھا۔ اس لئے صلوٰۃ ادا کرنا بہت ضروری ہے۔ دن اور رات میں کل پانچ صلاتیں فرض ہیں اور ہر صلوٰۃ کو اپنے وقت پر ادا کرنا فرض ہے صلوٰۃ کے لئے طہارت یعنی جسم کا پاک ہونا ضروری ہے۔ صلوٰۃ باجماعت ادا کرنا ضروری ہے۔ جو لوگ باجماعت صلوٰۃ ادا نہیں کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھروں کو ان کے اوپر جلانے کی وعید سنائی ہے۔ (صحیح بخاری)

صلوٰۃ کیلئے کامل اور خوبصورت لباس ہونا چاہیئے۔
ننگے سر صلوٰۃ ادا نہیں کرنی چاہیئے۔ اور حضور قلب
سے صلوٰۃ ادا کرنی چاہیئے۔ لہٰذا صلوٰۃ کیلئے اچھا
وضو کرے اور رکوع و سجود کو اطمینان اور خشوع
و خضوع کے ساتھ ادا کرے اور ایسے مصلے پر صلوٰۃ
ادا نہ کرے جس میں نقش و نگار ہوں۔ (صحیح بخاری)

جس طرح اللہ تعالیٰ نے صلوٰۃ فرض کی اسی طرح
صلوٰۃ کا طریقہ بھی سکھایا۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔

صلوٰۃ اسی طریقہ سے پڑھو جس طریقہ سے تم نے
مجھے پڑھتے دیکھا ہے۔ (صحیح بخاری)

اس حدیث سے معلوم ہوا رسول اللہ ﷺ نے جس

Scanned by CamScanner

طریقہ سے صلوٰۃ پڑھی وہی طریقہ تمام مردوں اور عورتوں پر فرض ہے۔

نوٹ:۔ عورتوں کے لیے کوئی علیحدہ طریقہ فرض نہیں کیا لہٰذا عورتوں کو بھی اسی طریقہ سے صلوٰۃ ادا کرنی چاہیے۔

وضو کا طریقہ

وضو کے لیے ایک مد یعنی (780 گرام تقریباً) پانی کافی ہے۔ (صحیح بخاری)

وضو کے پانی کو ڈھانپ کر رکھے۔ (صحیح ابن خزیمہ واسنادہ صحیح)

جب صبح کو سو کر اٹھے تو وضو کے برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھ کو تین مرتبہ دھوئے۔ (صحیح مسلم)

وضو کرنے سے پہلے بِسمِ اللہ کہے۔

(نسائی سندہ صحیح وصحیح ابن خزیمہ)

نوٹ:۔ پوری بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
پڑھنے کا کوئی ثبوت نہیں۔ پھر سیدھے ہاتھ میں ایک چلّو (احمد سندہ صحیح)
پانی لے کر دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک خوب مل مل کر دھوئے
یہاں تک کہ ہاتھ بالکل صاف ہو جائیں، انگلیوں میں
خلال بھی کرے۔ اس طرح ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوئے۔
(صحیح مسلم عن عثمان و بلوغ سندہ صحیح)

پھر سیدھے ہاتھ میں ایک چلّو پانی لے۔ کچھ پانی منہ
میں ڈالے اور کلّی کر دے۔ پھر باقی پانی کو ناک میں مبالغہ
کے ساتھ چڑھائے اگر روزہ دار ہو تو پانی چڑھانے میں
مبالغہ نہ کرے پھر الٹے ہاتھ سے ناک سنکے اگر مسواک نہ کی
ہو تو منہ کو انگلیوں سے صاف کرے اسی طرح تین مرتبہ کرے۔
ہر مرتبہ کچھ پانی سے کلّی کرے اور کچھ پانی ناک میں چڑھائے۔
(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

Scanned by CamScanner

نوٹ:۔

کلی اور ناک میں پانی ڈالنے کیلئے علیحدہ دو مرتبہ چلّو لینا ثابت نہیں۔

پھر سیدھے ہاتھ میں ایک چلّو پانی لے اور دونوں ہاتھوں کو ملا کر چہرہ دھوئے۔ آنکھوں کے کویوں کو ملے۔ اسی طرح تین مرتبہ چہرے کو دھوئے۔ (صحیح بخاری، ابوداود، احمد، سندہ حسن)

پھر ایک چلّو پانی لے کر ٹھوڑی کے نیچے ڈالے اور نیچے کی طرف سے ڈاڑھی کا تین مرتبہ خلال کرے۔ (رواہ حاکم سندہ صحیح)

پھر ایک چلّو پانی لے کر سیدھے ہاتھ کو کہنی تک یا اس سے بھی اوپر تک دھوئے، تین دفعہ اس طرح کرے۔ پھر ایک چلّو پانی لے کر الٹے ہاتھ کو کہنی تک یا اس سے بھی اوپر تک دھوئے، تین مرتبہ اس طرح کرے۔

دونوں ہاتھوں کو خوب مل مل کر دھوئے۔ (یمین من عثمان صحیح مسلم صحیح بخاری، حاکم سندہ صحیح)

پھر سیدھے ہاتھ میں ایک چلّو پانی لے کر دونوں ہاتھوں کو تر کرے۔

پھر دونوں ہاتھوں سے پورے سر کا
مسح کرے، دونوں ہاتھوں کو پیشانی پر رکھ کر گدی تک
لے جائے اور پھر اسی طرح ہاتھوں کو واپس پیشانی تک
لے آئے۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم، رواہ احمد ابن خزیمہ وسندہ صحیح)
پھر انگشتہائے شہادت اور انگوٹھوں کو پانی سے تر کرے
اور انگشتہائے شہادت کو کانوں کے سوراخ میں داخل
کرے پھر انگشتہائے شہادت سے کانوں کے اندر
مسح کرے اور انگوٹھوں سے کانوں کے باہر مسح کرے۔
(رواہ حاکم، ابوداؤد وسندہ صحیح)
پھر سیدھے ہاتھ سے سیدھے پیر پر پانی ڈالے اور
الٹے ہاتھ سے اس کو ٹخنوں تک یا اس سے اوپر تک
تین مرتبہ خوب مل مل کر دھوئے اور الٹے ہاتھ کی چھوٹی
انگلی سے پیر کی انگلیوں میں سیدھی طرف سے خلال کرے،

Scanned by CamScanner

پھر الٹے پیر کو بھی اسی طرح تین مرتبہ دھوئے۔

(صحیح بخاری، صحیح مسلم، رواہ احمد ابن خزیمہ، رواہ الدارقطنی سندہ صحیح)

پھر ایک چلو پانی لے کر رومالی پر چھڑک لے۔

(رواہ احمد و بلوغ، سندہ حسن، التعلیقات ۱۱۸/۱)

پھر یہ کلمہ پڑھے:- أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ (صحیح مسلم)

اگر ناخن برابر بھی جگہ خشک رہ جائے تو دوبارہ وضو کرے۔ (صحیح مسلم)

اگر سر پر عمامہ یا کوئی کپڑا ہو تو وضو کرتے وقت اس کے اوپر سے مسح کر سکتے ہیں۔ موزوں (جرابوں)

Scanned by CamScanner

پر بھی مسح کر سکتے ہیں۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

قارئین کرام: یہ تھا وضو کا پورا طریقہ اگر وضو صحیح ہوگا تو صلوٰۃ بھی صحیح ہوگی۔

غسل کرنے کا طریقہ

نوٹ:۔ یہ وہ غسل ہے جس سے جسم کو پاک کیا جاتا ہے اور اس وقت تک انسان پاک نہیں ہو سکتا جب تک سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق غسل نہ کرے۔

غسل کیلئے سوا صاع (چار کلوگرام تقریبا) پانی کافی ہے (صحیح بخاری)

جب غسل کرے تو پہلے دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک تین مرتبہ دھوئے (صحیح مسلم) پھر بائیں ہاتھ سے اپنی شرم گاہوں اور نجاست کو دھوئے (صحیح بخاری) پھر بائیں ہاتھ کو زمین پر دو تین مرتبہ خوب رگڑے اور پھر اسے دھو ڈالے۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

پھر اسی طرح وضو کرے جس طرح صلوٰۃ کیلئے وضو کیا جاتا ہے۔ (صحیح بخاری) یعنی تین مرتبہ کلی اور ناک میں پانی ڈالے، تین دفعہ چہرہ دھوئے اور تین دفعہ دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوئے۔ (رواہ نسائی، سندہ صحیح)

پھر ہاتھوں کی انگلیاں پانی سے تر کرے اور سر کے بالوں کی جڑوں میں انگلیوں سے خلال کرے، یہاں تک کہ سر کی جلد تر ہو جانے کا یقین ہو جائے، پھر سر پر تین مرتبہ لپ بھر کر پانی بہائے، (صحیح بخاری) پھر تمام جسم پر پہلے سیدھی طرف پھر الٹی طرف پانی بہائے۔ (صحیح بخاری) پھر غسل کی جگہ سے ہٹ کر دونوں پاؤں دھوئے۔ (صحیح بخاری)

Scanned by CamScanner

تیمم کرنے کا طریقہ

جب تیمّم کرے تو دونوں ہاتھوں کو ایک مرتبہ پاک مٹی پر مارے، پھر دونوں ہاتھوں پر پھونک مارے۔

(سورۃ المائدہ ۶، صحیح بخاری و صحیح مسلم)

پھر دونوں ہاتھوں پر پہنچوں تک مسح کرے۔ الٹے ہاتھ سے سیدھے ہاتھ کی پشت پر مسح کرے اور سیدھے ہاتھ سے الٹے ہاتھ کی پشت پر مسح کرے، پھر دونوں ہاتھوں سے چہرہ پر مسح کرے۔

(صحیح بخاری، رواہ ابوداؤد، فتح الباری جز اول صہ ۴۷۴)

Scanned by CamScanner

سترہ

جب صلوۃ پڑھنے کیلئے کھڑا ہو تو پلان کی پچھلی لکڑی کے مثل (۳۰ سینٹی میٹر اونچی تقریبا) کوئی چیز بطور سترہ اپنے سامنے رکھے۔ تاکہ اگر کوئی سامنے سے گزرنا چاہے تو گزر جائے۔ (صحیح مسلم)

پانچ صلوۃ کے نام و رکعات

فجر: دو سنت۔ دو فرض (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ظہر: چار یا دو سنت۔ چار فرض۔ دو سنت۔ دو مستحب

(صحیح بخاری و صحیح مسلم، ابوداؤد، احمد، النسائی و ترمذی)

عصر: دو یا چار مستحب۔ چار فرض

(رواہ احمد و ابوداؤد والترمذی)

Scanned by CamScanner

مغرب: دو مستحب۔ تین فرض۔ دو سنت۔
(صحیح بخاری وصحیح مسلم وابوداؤد وسندہ صحیح)

عشاء: چار فرض۔ دو سنت۔ دو مستحب (صحیح بخاری ومسلم)

وتر: "ایک" (صحیح مسلم)

جمعہ: دو فرض۔ چار سنت (صحیح مسلم)

صف بندی

جب اقامت ہو جائے اور امام صلوٰۃ پڑھانے کیلئے آتا دکھائی دے تو صف بندی کرے۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

مقتدیوں کی گردنیں، سینے اور کندھے بالکل سیدھ میں رہیں اور ایک دوسرے سے اپنے کندھے، ٹخنے اور قدم چمٹا لیں جیسے سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہوتی ہے۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم وابوداؤد وسندہ صحیح)

مردوں کی صفیں آگے اور عورتوں کی صفیں پیچھے بنائی جائیں۔ (صحیح مسلم)

صف کے پیچھے اکیلا آدمی صلٰوۃ نہ پڑھے اگر غلطی سے پڑھ لے تو دوہرائے۔ (رواہ احمد، ابوداؤد والترمذی)

عورت مردوں کی صف کے پیچھے اکیلی بھی کھڑی ہوسکتی ہے۔ (صحیح مسلم)

اگر مقتدی ایک مرد ہو تو امام کے برابر داہنی طرف کھڑا ہو۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

اگر دو مقتدی ہوں تو امام کے پیچھے کھڑے ہوں۔ (صحیح مسلم)

امام مقتدیوں کی بہ نسبت بلند مقام پر کھڑا نہ ہو۔ (ابوداؤد وسندہ صحیح)

Scanned by CamScanner

جب صبح کی صلوٰۃ کے لئے مسجد روانہ ہو تو یہ دعا پڑھے (صحیح مسلم)

دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَّفِي لِسَانِي
نُورًا وَّفِي بَصَرِي نُورًا وَّفِي سَمْعِي نُورًا
وَّفِي عَصَبِي نُورًا وَّفِي لَحْمِي نُورًا وَّفِي
دَمِي نُورًا وَّفِي شَعْرِي نُورًا وَّفِي بَشَرِي
نُورًا وَّعَنْ يَمِينِي نُورًا وَّعَنْ يَسَارِي
نُورًا وَّفَوْقِي نُورًا وَّتَحْتِي نُورًا وَّاَمَامِي
نُورًا وَّخَلْفِي نُورًا وَّاجْعَلْ لِي نُورًا وَّاجْعَلْ
فِي نَفْسِي نُورًا وَّاَعْظِمْ لِي نُورًا اَللّٰهُمَّ
اَعْطِنِي نُورًا

Scanned by CamScanner

ترجمہ:۔

اے اللہ میرے دل کو نور سے معمور کردے، میری زبان میں نور کردے، میری آنکھ میں نور کردے، میرے کان میں نور کردے، میرے رگ وریشہ میں نور کردے، میرے گوشت میں نور کردے، میرے خون میں نور کردے، میرے بالوں میں نور کردے، میری جلد میں نور کردے، میرے داہنی طرف نور کردے، میرے بائیں طرف نور کردے، میرے اوپر نور کردے، میرے نیچے نور کردے، میرے آگے نور کردے، میرے پیچھے نور کردے، میرے لیے نور کردے، میرے نفس میں نور کردے، میرے لیے نور کو بڑا کردے، اے اللہ مجھے نور عطا فرماء۔ (صحیح مسلم)

نوٹ:۔ صلوٰۃ فجر کی دو سنتیں پڑھ کر سیدھی کروٹ لیٹنا چاہیئے۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لیٹنے کا حکم دیا ہے۔

(صحیح بخاری، صحیح مسلم، ابوداؤد والترمذی سندہ صحیح)

Scanned by CamScanner

مقتدی کی قرأت اور امام کے دو سکتے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

جو شخص سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی صلوٰۃ نہیں ہوتی ۔

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

معلوم ہوا کہ امام ہو یا مقتدی مرد ہو یا عورت سب کو سورۃ فاتحہ پڑھنی ہوگی ۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

جب قرآن پڑھا جائے تو غور سے سنو اور خاموش رہو۔ (اعراف ۲۰۴)

مندرجہ بالا آیات اور حدیث سے معلوم ہوا کہ جب امام صلوٰۃ میں قرآن پڑھے تو مقتدی کو خاموشی سے سننا چاہئے۔ ہاں مقتدی کو سورۃ فاتحہ پڑھنی تو ضرور چاہیئے۔ لیکن اس وقت نہیں جب امام بلند آواز سے پڑھ رہا ہو۔ بلکہ امام کو صلوٰۃ میں سکتات کرنے چاہیں جن میں مقتدی

سورۃ فاتحہ پڑھ سکیں اس طرح قرآن پر بھی عمل ہوگا اور حدیث پر بھی عمل ہوگا۔ (صحیح مسلم)

امام کے دو سکتے

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو سکتے فرماتے تھے۔ ایک اس وقت جب صلوٰۃ شروع کرتے اور ایک اس وقت جب آپ پوری قرآت سے فارغ ہوتے یعنی (سورۃ فاتحہ اور کوئی سورۃ کے بعد)۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم صلوٰۃ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اس وقت پڑھتے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہوتے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تو صحابہ خاموشی سے سنتے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہوجاتے تو صحابہ

Scanned by CamScanner

سورۃ فاتحہ اس وقت پڑھتے تھے۔

(رواہ ابوداؤد، الترمذی ورواہ البیہقی فی کتاب القراءۃ)

معلوم ہوا مقتدی کو سورۃ فاتحہ اس وقت پڑھنی چاہیے جب امام سکتہ کرے یعنی خاموش ہو جائے۔

صلوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ

پہلی رکعت

قیام:۔ جب صلوٰۃ ادا کرنے کیلئے کھڑا ہو تو اپنی زینت کی چیزیں پہن لے (سورۃ الاعراف ۳۱، رواہ الطبرانی، سندہ حسن)

پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے سیدھا باادب کھڑا ہو جائے نہ آگے کی طرف جھکے نہ پیچھے کی طرف بلکہ حالت اعتدال میں رہے۔ (سورۃ البقرہ ۱۴۴، ۲۳۸، ابن ماجہ، رواہ ابوداؤد سندہ صحیح)

دونوں قدموں کو سیدھا اور برابر رکھے۔ (ابوداؤد سندہ حسن)

اگر فرض صلوٰۃ ہو تو اقامت کہے۔ (ابوداؤد)

پھر سر جھکا لے (رواہ الحاکم ونیل الاوطار ۱۵۹/۲) اور نگاہیں نیچی کر لے۔ (صحیح بخاری)

پھر دونوں ہاتھ اس طرح اٹھائے کہ ہاتھ کندھوں کے سامنے یا کانوں کے اوپر کے حصے کے مقابل آجائیں۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

انگلیوں کو کھول دے موڑے نہیں نہ بالکل ملائے اور نہ ان میں تفریق کرے اگر چادر اوڑھے ہوئے ہو تو ہاتھوں کو چادر سے باہر نکال کر اٹھائے (رواہ الترمذی، صحیح ابن خزیمہ وسندہ صحیح)

پھر اللہ اکبر کہے۔ (صحیح بخاری) پھر سیدھے ہاتھ سے الٹے ہاتھ کو اسطرح پکڑے کہ سیدھے ہاتھ کا کچھ حصہ الٹے ہاتھ کی پشت کف پر ہو کچھ پہنچے پر ہو اور کچھ کلائی پر یعنی سیدھے ہاتھ کو الٹی ذراع پر رکھ لے اسطرح کرنے کے بعد ہاتھوں کو سینہ پر رکھ لے۔ (صحیح بخاری، رواہ ابوداؤد، رواہ احمد وسندہ حسن)

پھر یہ پڑھے:۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ

(ابوداؤد والنسائی)

Scanned by CamScanner

ترجمہ:۔

اے اللہ تو پاک ہے اور تو اپنی حمد کے ساتھ
(تمام کمزوریوں سے منزہ ہے) تیرا نام بابرکت ہے،
تیری بزرگی بلند ہے، تیرے سوا کوئی حاکم ومعبود نہیں،
اللہ کے علاوہ کوئی الہ نہیں، اللہ کے علاوہ کوئی الہ نہیں،
اللہ کے علاوہ کوئی الہ نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے
بزرگی والا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے بزرگی والا ہے،
اللہ سب سے بڑا ہے بزرگی والا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کی
پناہ طلب کرتا ہوں جو سننے والا جاننے والا ہے، شیطان
مردود سے، اسکے خبط سے، اسکے تکبر سے، اس کی شعر و
شاعری سے۔

پھر خفیہ آواز سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے۔ (صحیح مسلم)

Scanned by CamScanner

پھر سورۃ فاتحہ پڑھے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۲ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝۳ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝۴ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۝۶ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝۷

ترجمہ:۔ ہر قسم کی تعریف اللہ رب العالمین کے لئے زیبا و سزاوار ہے۔ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اللہ روز جزا کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا کر منزل مقصود تک پہنچا دے۔ ان لوگوں کے راستہ پر ہمیں چلا جن پر تو نے انعام کیا۔ ان لوگوں کے راستہ پر نہ (چلا) جن پر غضب کیا گیا اور جو گمراہ ہیں۔

سورۃ فاتحہ جہری رکعتوں میں جہر سے اور سری رکعتوں میں خفیہ آواز سے پڑھے۔ یعنی صلوٰۃ فجر کے فرض کی دونوں رکعتوں میں اور مغرب اور عشاء کے فرض کی پہلی دو رکعتوں میں جہر سے قرآت کرے ان رکعات کے علاوہ فرض صلوات کی تمام رکعتوں میں خفیہ آواز سے قرأت کرے۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

سورۃ فاتحہ کے بعد جہری رکعتوں میں جہر سے اور سری رکعتوں میں خفیہ آواز سے آمین کہے۔ (ابوداؤد)

پھر کوئی اور سورت تلاوت کرے۔ جہری رکعتوں میں جہر سے اور سری رکعتوں میں خفیہ آواز سے۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

اگر کسی سورت کو ابتداء سے تلاوت کرے تو خفیہ آواز سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے۔ (صحیح مسلم)

Scanned by CamScanner

فجر اور ظہر کی پہلی رکعت میں قرأت کو طول دے۔ اور دوسری رکعت میں نسبتاً قرأت کم کرے (صحیح بخاری وصحیح مسلم) ہر صلوٰۃ میں پہلی دو رکعتوں میں آخری دو رکعتوں کے مقابلہ میں زیادہ قرأت کرے۔
(صحیح بخاری وصحیح مسلم)

قرأت میں ہر حرف واضح ہو۔ قرأت کھینچ کھینچ کر کرے اور قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ پڑھے، گھاس نہ کاٹے۔ ہر آیت پر وقف کرے۔ (سورۃ المزمل ۴، صحیح بخاری ورواہ الترمذی ودار قطنی واسنادہ صحیح)

پھر اگر صلوٰۃ باجماعت ہو تو امام سکتہ کرے اور مقتدی سورۃ فاتحہ پڑھ لیں۔ (رواہ ابوداؤد والترمذی)

پھر دونوں ہاتھ اسی طرح اٹھائے جس طرح ابتداء صلوٰۃ میں اٹھائے تھے اگر کپڑا اوڑھے ہوئے ہو تو رفع یدین کرتے وقت ہاتھوں کو کپڑے سے باہر نکال لے۔ (صحیح مسلم)

Scanned by CamScanner

رکوع

پھر اللہ اکبر کہے اور رکوع کرے۔ (صحیح بخاری) رکوع میں اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھے (رواہ ابوداؤد، سندہ صحیح) انگلیوں کو کشادہ کرے اور ان کو پنڈلیوں پر رکھے۔ پھر گھٹنوں کو ہاتھوں سے مضبوطی سے پکڑ لے۔

(صحیح ابن خزیمہ، احمد، ابوداؤد واسنادہ صحیح، صحیح بخاری و صحیح مسلم)

دونوں ہاتھوں کو کمان کے چلے کی طرح تان لے۔ کہنیوں کو پہلوؤں سے علیحدہ رکھے۔ سر کو نہ جھکائے نہ اٹھائے بلکہ پیٹھ کے برابر رکھے۔ رکوع میں اطمینان سے ٹھہر جائے یہاں تک کہ (کمر وغیرہ) حالت اعتدال میں آجائے۔ (رواہ ابوداؤد وسندہ صحیح، صحیح بخاری و صحیح مسلم)

پیٹھ کو بالکل سیدھا اور تنا ہوا اور ہموار رکھیں اگر پیٹھ

پر پانی ڈالا جائے تو بہے نہیں۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر، سندہ حسن)

پھر رکوع میں کافی دیر تک سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ (پاک ہے میرا رب بڑی عظمت والا) پڑھتا رہے۔

(صحیح مسلم و صحیح بخاری)

قومہ

پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

ترجمہ:۔

جو اللہ کی تعریف کرتا ہے اللہ اس کی سن لیتا ہے۔

کہتا ہوا سر اٹھائے۔ اور پھر سیدھا کھڑا ہو جائے، یہاں تک کہ ریڑھ کی ہر ہڈی حالت اعتدال میں اپنی جگہ پر آ جائے۔

(صحیح بخاری و رواہ ابن ماجہ سندہ صحیح)

سیدھا کھڑا ہو جانے کے بعد یہ ثناء پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ

ترجمہ:۔

اے اللہ، اے ہمارے رب تو ہی ہر قسم کی تعریف کا مستحق ہے۔

یا رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ پڑھے (صحیح بخاری) اور رفع یدین کرے یعنی دونوں ہاتھ اسی طرح اٹھائے جس طرح شروع صلوٰۃ میں اٹھائے تھے۔ کچھ دیر بعد ہاتھوں کو گرا دے اور اس حالت میں اطمینان سے کھڑا رہے۔

(صحیح بخاری و صحیح مسلم و ابوداؤد و سندہ صحیح)

Scanned by CamScanner

اور یہ ثناء پڑھے:۔

مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

(یہ تعریف تیرے ہی لئے ہے) آسمانوں اور زمین کو بھر کر اور اس کے بعد اس چیز کو بھر کر جس کو تو بھرنا چاہے۔ اے ثناء و بزرگی والے جو کچھ اس بندے نے کہا تو ہی اس کا حقدار ہے۔ اور ہم سب تیرے

Scanned by CamScanner

بندے ہیں، اے اللہ جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی بزرگ شخص کی بڑائی و بزرگی اس کو تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ (صحیح مسلم)

سجدہ

پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ کیلئے جھکے، سجدہ میں پیشانی و ناک، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پیر کے پنجے زمین پر ٹکائے۔ (صحیح بخاری، رواہ ابوداؤد، سندہ صحیح)

ہتھیلیاں اور انگلیاں نہ سمیٹے بلکہ ان کو پھیلا دے، انگلیوں کو ملا لے، کمر کو بلند رکھے، انگلیاں قبلہ رخ رکھے۔

(رواہ ابوداؤد، سندہ صحیح)

Scanned by CamScanner

سر کو دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھے۔ (صحیح مسلم)

دونوں کہنیوں کو بلند رکھے۔ بغلوں کو کھلا رکھے۔

ہاتھوں، کلائیوں اور بازوؤں کو اتنا کشادہ رکھے کہ

بکری کا بچہ ان کے نیچے سے نکل سکے۔

(صحیح بخاری و صحیح مسلم وابوداؤد وسندہ صحیح)

پیٹھ کو بالکل سیدھا رکھے۔ پیٹ کو رانوں سے علیحدہ رکھے۔

(رواہ ابوداؤد، سندہ صحیح)

بازوؤں کو پیٹ اور پہلوؤں سے علیحدہ رکھے۔

(صحیح بخاری واحمد صححہ الترمذی)

قدموں کو کھڑا رکھے۔ ایڑیوں کو ملا لے۔

پیر کی انگلیوں کو موڑ کر قبلہ رو کرے۔

(صحیح مسلم، صحیح بخاری والحاکم وصحیح ابن خزیمہ)

اطمینان سے سجدہ کرے اور کئی مرتبہ یہ دعاء پڑھے۔

Scanned by CamScanner

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ترجمہ:- اے اللہ۔ ہمارے رب تو پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ (بے عیب) ہے، اے اللہ مجھے بخش دے۔

جلسہ

پھر اللہ اکبر کہتا ہوا اپنا سر اٹھائے اور الٹے پیر کو بچھا کر اس پر سیدھا بیٹھ جائے۔ یہاں تک کے ہر ہڈی اپنی جگہ پر آجائے۔ سیدھے ہاتھ کو سیدھے گھٹنے پر اور الٹے ہاتھ کو الٹے گھٹنے پر رکھے۔ ہاتھ کا کچھ حصہ ران پر بھی ہو۔

(صحیح بخاری، ابوداؤد و صحیح مسلم)

الٹے ہاتھ کو الٹے گھٹنے پر پھیلا کر اسے پکڑ لے (صحیح مسلم)

Scanned by CamScanner

سیدھے پیر کو کھڑا کر لے۔ اور اس کی پشت کو
قبلہ کی طرف کر لے۔ سیدھے پیر کی انگلیوں کو موڑ کر
قبلہ رو کر لے۔ (صحیح مسلم، ابوداؤد و نسائی سندہ صحیح)
سیدھے ہاتھ کی کہنی کو تنا ہوا رکھے۔ سیدھے ہاتھ کے
انگوٹھے کو بیچ کی انگلی پر اس طرح رکھے کہ انگوٹھا انگشت
شہادت کی جڑ کے قریب ہو، اور انگوٹھے اور بیچ کی انگلی
سے حلقہ بن جائے، انگشت شہادت کو بلند کر کے
(توحید کا) اشارہ کرے۔ بیچ کی انگلی، چھوٹی انگلی
اور اس کے برابر والی، انگلی کو موڑ لے (صحیح مسلم، ابوداؤد و احمد، سندہ جید)
انگشت شہادت میں خفیف سا خم دے اور اس کا رخ
قبلہ کی طرف رکھے۔ اور دعا کے وقت اسے ہلاتا رہے۔
کبھی کبھی انگلی کو ساکن کر دے۔ اپنی نظر انگشت شہادت

Scanned by CamScanner

سے آگے نہ لیجائے۔

(رواہ النسائی، ابن خزیمہ، احمد، ابوداؤد وسندہ صحیح)

اس جلسہ میں اطمینان سے بیٹھے۔ اور کافی دیر تک بیٹھا رہے۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

رکوع، قومہ، سجدہ اور جلسہ میں ٹھہرنے کا وقت تقریباً برابر ہو۔

(صحیح بخاری)

پھر یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ

(رواہ ابوداؤد، الترمذی وابن ماجہ)

ترجمہ:۔ اے اللہ میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، میری (حالت کی) اصلاح فرما، مجھے عافیت دے، مجھے ہدایت پر چلا، مجھے رزق عطاء فرما اور مجھے بلندی عطاء فرما۔

Scanned by CamScanner

دوسرا سجدہ

پھر اللہ اکبر کہہ کر پہلے سجدہ کی طرح دوسرا سجدہ کرے

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

جلسہ استراحت

دوسرا سجدہ کرنے کے بعد اللہ اکبر کہتا ہوا سر اٹھائے۔
اور اسی طرح اطمینان سے سیدھا بیٹھ جائے جس طرح پہلے سجدہ کے بعد بیٹھا تھا، یہاں تک کہ ہر ہڈی حالت اعتدال میں اپنی جگہ پر آجائے۔

(صحیح بخاری، صحیح مسلم و ابوداؤد، سندہ صحیح)

Scanned by CamScanner

دوسری رکعت

پھر دونوں ہاتھ زمین پر ٹکائے، پھر گھٹنے اٹھانے سے پہلے ہاتھوں کو زمین سے اٹھالے اور سیدھا کھڑا ہو جائے۔ اور دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح ادا کرے۔ البتہ اس رکعت میں کھڑے ہوتے ہی سورہ فاتحہ شروع کردے۔

(ابوداؤد، سندہ صحیح، صحیح بخاری وصحیح مسلم)

قعدہ اولیٰ

جب دوسری رکعت کا دوسرا سجدہ کر چکے تو اسی طرح بیٹھ جائے جس طرح جلسہ میں بیٹھا تھا۔ اس قعدہ میں خفی آواز سے تشہد یعنی التحیات پڑھے۔ (ابوداؤد، سندہ صحیح)

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ترجمہ:- تمام عبادتیں، صلاتیں اور پاکیزہ کلمات اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام ہو، آپ پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت نازل ہو۔ سلام ہم پر بھی ہو اور اللہ کے تمام صالح بندوں پر بھی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی حاکم و معبود نہیں سوائے اللہ کے، اور میں

گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تیسری رکعت

(پھر) اللہ اکبر کہتا ہوا تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے اور رفع یدین کرے یعنی دونوں ہاتھ اسی طرح اٹھائے جس طرح شروع صلوٰۃ میں اٹھائے تھے۔

(صحیح بخاری، صحیح مسلم، ابوداؤد، الترمذی واحمد)

پھر تیسری رکعت بھی اسی طریقہ سے پڑھے جس طریقہ سے دوسری رکعت پڑھی تھی۔ اس رکعت میں قرآت آہستہ کرے۔ (ابوداؤد سندہ صحیح)

Scanned by CamScanner

چوتھی رکعت

چوتھی رکعت بھی اسی طرح پڑھے جس طرح تیسری رکعت پڑھی تھی۔ (صحیح مسلم ورواہ ابوداؤد وسندہ صحیح)

قعدہ اخیرہ

جب چوتھی رکعت کے دونوں سجدے کر چکے تو بطور تورّک کے سیدھا بیٹھ جائے۔ یعنی بایاں کولہا زمین پر ٹکائے، الٹے پیر کو باہر نکال کر دونوں پیروں کو ایک طرف کر لے اور سیدھے پیر کو کھڑا رکھے۔

(صحیح بخاری، ابوداؤد، وسندہ صحیح)

Scanned by CamScanner

نوٹ :۔

اگر پہلی دوسری یا تیسری رکعت میں سلام پھیرنا ہو تو بیٹھنے کی کیفیت قعدہ اخیرہ والی ہونی چاہیے ۔

پھر التحیات پڑھے (صحیح مسلم)

(التحیات کے الفاظ پہلے گزر چکے ہیں)

پھر یہ پڑھے :۔

أَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (رواہ النسائی، سندہ صحیح)

ترجمہ :۔ سب سے بہتر کلام اللہ کا کلام ہے ۔

اور سب سے بہتر طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے ۔

Scanned by CamScanner

پھر یہ درود شریف پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی
اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(صحیح بخاری وابن خزیمہ واسنادہ حسن)

ترجمہ:- اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد پر رحمت نازل فرما،
جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم

پر نازل فرمائی تھی، بیشک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔
اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد پر برکت نازل فرما، جس طرح تو نے ابراھیم علیہ السلام اور آل ابراھیم پر نازل فرمائی تھی۔ بیشک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔

پھر یہ پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

(صحیح مسلم ورواہ احمد وسندہ صحیح)

Scanned by CamScanner

ترجمہ:۔

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں دوزخ کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنہ سے، اور مسیح دجال کے فتنہ کے شر سے۔

اس دعاء کے بعد اپنے لئے جو دعاء چاہے مانگے۔

(رواہ النسائی وصحہ النودی)

پھر سیدھی طرف منہ کرے، حتیٰ کہ پیچھے والوں کو دایاں رخسار نظر آنے لگے۔ پھر اپنے پاس والے کی طرف متوجہ ہو کر کہے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

پھر اسی طرح بائیں طرف منہ کر کے کہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

(صحیح مسلم وابوداؤد والنسائی وصحہ الترمذی)

Scanned by CamScanner

سلام کو زیادہ نہ کھینچے بلکہ مختصر کرے۔

(رواہ ابوداؤد وصحہ الترمذی)

فرض صلوٰۃ کے بعد پڑھنے کی دعائیں

سلام پھیرتے ہی

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ (صحیح بخاری)

پھر تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہے۔ (صحیح مسلم)

پھر یہ ثنائیں پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

(صحیح مسلم)

Scanned by CamScanner

ترجمہ:۔

اے اللہ تو سلام ہے۔ سلامتی تیری ہی طرف سے ہے۔ اے جلال وعزت والے تو بابرکت ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

(صحیح بخاری صحیح مسلم)

ترجمہ:۔ اللہ اکیلے کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ جو تو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں، جو تو روک لے اسے

Scanned by CamScanner

کوئی دینے والا نہیں اور کسی بزرگ شخص کی بزرگی اس کو تیرے ہاں فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ،

۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

(صحیح مسلم)

تسبیح و تہلیل کا شمار سیدھے ہاتھ کی انگلیوں کے ذریعہ کرے۔ (رواہ احمد، الترمذی و ابوداؤد وسندہ صحیح)

نوٹ:۔ فرض صلوٰۃ کے بعد مکمل دعاؤں کیلئے صلوٰۃ المسلمین مرتبہ مسعود احمدؒ کا مطالعہ فرمائیں۔

نوٹ:۔ فرض صلوٰۃ کے بعد امام اور مقتدیوں کا اجتماعی طور پر دعاء کرنے کا ثبوت نہیں۔

Scanned by CamScanner

وتر کی دعا (دعائے قنوت)

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ

(رواہ الترمذی وابوداؤد، سندہ صحیح)

ترجمہ:۔ اے اللہ مجھے ہدایت دے ان لوگوں میں

جن کو تو نے ہدایت دی، مجھے عافیت دے ان لوگوں
میں جن کو تو نے عافیت دی، مجھ کو دوست بنا ان لوگوں
میں جن کو تو نے دوست بنایا، جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے
اس میں برکت عطا فرما اور مجھے اس چیز کے شر سے
بچا جو تو نے مقدر کر دی ہے، اس لئے کہ تو حکم کرتا ہے
تجھ پر کوئی حکم نہیں چلا سکتا، جس کو تو دوست رکھے
وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تو دشمنی رکھے
وہ عزت نہیں پا سکتا، اے ہمارے رب تو بابرکت
ہے بلند و بالا ہے۔

(یہ دعا خواہ رکوع سے پہلے پڑھے یا رکوع کے بعد)

(رواہ ابن ماجہ والنسائی سندہ صحیح)

Scanned by CamScanner

وتر کا سلام پھیرنے کے بعد تین دفعہ یہ ثناء پڑھے اور آخری مرتبہ آواز کو کھینچے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

(رواہ النسائی وسندہ صحیح و مرعاۃ جلد ۲ صفحہ ۲۱۲)

ترجمہ:- تمام کمزوریوں اور عیبوں سے منزہ ہے وہ بادشاہ جو پاکیزگیوں والا ہے۔

Scanned by CamScanner

مسنون قرأت

فجر

فرضوں میں:- سورۂ ق [1]۔ اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ [2]۔
سورۂ مؤمنون [3]۔ سورۂ حجرات
تا سورۂ بروج [4]، دونوں رکعتوں میں سے ہر رکعت
میں پوری سورۂ زلزال [5]، سورۂ طور [6]، سورۂ واقعہ [7]
یٰس [8]، صٰفٰت [9] فجر کی صلوٰۃ میں ۶۰ تا ۱۰۰
آیات کی تلاوت کی جائے [10]

Scanned by CamScanner

جمعہ کے دن :- الٓمّٓ تَنْزِیل پہلی رکعت میں اور ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ دوسری رکعت میں۔ [۱]

سفر میں :- سُورۃُ اَلْفَلَق اور سُورۃُ اَلنَّاس۔ [۲]

سُنتوں میں :- قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ [۳]

یا

پہلی رکعت میں یہ آیت پڑھے :-

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓی اِبْرٰھٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَآ اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّھِمْ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْھُمْ وَنَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ (البقرۃ - ۱۳۶)

اور دوسری رکعت میں یہ آیت پڑھے :۔

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ○

(آل عمران - ۵۲)[۱۴]

۱۔ صحیح مسلم عن جابر بن سمرۃؓ ۲۔ صحیح مسلم عن عمرو بن حریثؓ۔

۳۔ صحیح مسلم عن عبداللہ بن السائبؓ ۴۔ رواہ النسائی عن ابی ہریرۃؓ وسندہ صحیح، مرعاۃ ۶۱۹/۱

۵۔ رواہ ابوداؤد وسندہ صحیح والتعلیقات ۲۷۳/۱ ۶۔ صحیح بخاری عن ام سلمۃؓ باب طواف النساء وباب من صلی رکعتی الطواف خارجا من المسجد ۷۔ ابن خزیمہ ۲۶۵/۱ وسندہ صحیح۔

۸۔ رواہ احمد وسندہ صحیح۔ صلاۃ النبی للالبانی صفحہ ۱۰۸ وبلوغ ۲۳۱/۳۔

۹۔ رواہ ابویعلی والمقدسی فی المختارۃ۔ صلاۃ النبی الالبانی صفحہ ۱۰۸ ۱۰۔ کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی الصبح ۔۔۔ ویقرؤ فیھا ما بین الستین الی المأۃ۔ (صحیح بخاری کتاب المواقیت)۔

۱۱۔ صحیح بخاری وصحیح مسلم عن ابی ہریرۃؓ ۱۲۔ رواہ احمد وابوداؤد والنسائی وسندہ صحیح۔

التعلیقات ۲۶۸/۱ ۱۳۔ صحیح مسلم۔ ۱۴۔ صحیح مسلم عن ابن عباسؓ۔

Scanned by CamScanner

ظہر

فرضوں میں:۔ وَاللَّیْل[۱] ، سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی[۲]

بُرُوج و طَارِق[۳]

شَمْس و اِنْشِقَاق و غَاشِیَة[۴]

پہلی دو[۲] رکعتوں میں تقریبًا تیس[۳۰] تیس آیتیں

اور آخری دو[۲] میں تقریبًا پندرہ[۱۵] پندرہ[۵]

۱۔ صحیح مسلم عن جابر بن سمرۃ ۲۔ صحیح مسلم عن جابر بن سمرۃ

۳۔ رواہ ابوداؤد والترمذی وصححہ الترمذی۔

۴۔ ابن خزیمہ وسندہ صحیح (ابن خزیمہ جلد اوّل ۲۵۷) ۵۔ صحیح مسلم عن ابی سعیدؓ۔

Scanned by CamScanner

عصر

فرضوں میں،۔ بُرُوج و طَارِق[1]، لَیل و شَمس[2]
پہلی دو رکعتوں میں تقریباً پندرہ پندرہ آیتیں
اور آخری دو میں اس کا نصف۔[3]

۱۔ رواہ ابوداؤد، ترمذی وصححہ الترمذی ۲۔ ابن خزیمہ وسندہ صحیح
ابن خزیمہ جلد اوّل ۲۵۷۔ ۳۔ صحیح مسلم عن ابی سعیدؓ

Scanned by CamScanner

مغرب

فرضوں میں:۔ طُوْر[۱] ، وَالْمُرْسَلٰت[۲]

اعراف (دو۲ رکعتوں میں متفرق مقامات سے)[۳]

پہلی دو۲ رکعتوں میں سُوْرۂ لَمْ یَکُنْ سے آخر

قرآن مجید تک کی سُورتیں[۴] سُورۂ محمدؐ[۵] و سُورۂ تِین[۶]۔

۱۔ صحیح بخاری و صحیح مسلم عن جبیر بن مطعمؓ ۲۔ صحیح بخاری و صحیح مسلم عن ام الفضلؓ۔

۳۔ رواہ النسائی عن عائشۃؓ وسندہ صحیح۔ التعلیقات ۱/۲۶۸۔

۴۔ رواہ النسائی عن ابی ہریرۃؓ وسندہ صحیح، مرعاۃ ۱/۶۱۹۔

۵۔ طبرانی والمقدسی وسندہ صحیح وصلاۃ النبی للالبانی صفحہ ۱۱۴۔

۶۔ احمد والطیالسی وسندہ صحیح وصلاۃ النبی للالبانی صفحہ ۱۱۴۔

Scanned by CamScanner

عشاء

فرضوں میں:۔ سُورۂ وَالشَّمْس، سُورۂ وَالضُّحٰی، سُورۂ وَاللَّيْل، سُورۂ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی [۱]

پہلی دو رکعتوں میں سُورۂ بُرُوج سے سُورۂ لَمْ يَكُنْ تک کی سُورتیں [۲] سُورۂ اِقْرَأْ۔ سُورۂ وَالتِّيْن [۴] سُورۂ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ [۵]

۱۔ صحیح بخاری و صحیح مسلم عن جابرؓ۔

۲۔ رواہ النسائی عن ابی ہریرہؓ و سندہ صحیح و مرعاۃ ۶۱۹/۱۔

۳۔ صحیح مسلم عن جابرؓ۔

۴۔ صحیح بخاری و صحیح مسلم عن البراءؓ

۵۔ صحیح بخاری عن ابی ہریرہؓ

Scanned by CamScanner

جمعہ سورۂ جُمُعَۃ اور سورۂ مُنَافِقُوْن[1] یا سورۂ جُمُعَۃ اور سورۂ هَلْ اَتٰىكَ یا سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اور هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَۃ[2]

عید سورۂ قٓ، وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْد اور سورۂ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَۃ[3] یا سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اور هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَۃ[4]

۱۔ صحیح مسلم عن ابی ہریرۃؓ۔

۲۔ صحیح مسلم عن النعمان بن بشیرؓ۔

۳۔ صحیح مسلم کتاب العیدین عن ابی واقدؓ۔

۴۔ صحیح مسلم کتاب الجمعۃ عن النعمان بن بشیرؓ۔

Scanned by CamScanner